علم تجوید کا سیکھنا مسلمان پر واجب ہے، تجوید کی اسی اہمیت کے پیش نظر نہایت ہی آسان الفاظ میں تجوید کے قواعد کو ''اردو، انگلش'' الفاظ اور رنگین تصاویر کی مدد سے سمجھایا گیا ہے۔

مرتب
سید عبدالوہاب شیرازی

مساجد و مدارس اور اسکولوں میں پڑھنے والے بچوں کے لئے ایک خاص ترتیب پر تیار کیا جانے والا ایک بہترین دینی نصاب، جس میں ہر سبق کے ساتھ حاضری کی سہولت، طریقہ وضو اور نماز 4 کلر تصاویر کی مدد سے سمجھایا گیا ہے۔ نماز، کلمے، جنازہ، چالیس دعائیں، چالیس احادیث اور دیگر بنیادی اسلامی معلومات، ایک سال کے لئے نمازوں کی حاضری کا کیلنڈر۔ رنگین صفحات، دیدہ زیب ٹائٹل۔ ملک بھر کے کئی دینی اداروں اور اسکولوں کے نصاب میں باقاعدہ شامل ایک بہترین کتاب۔

| | |
|---|---|
| نام کتاب | آسان تجوید (اردو، انگلش) |
| مرتب | سید عبدالوہاب شیرازی |
| معاون | یوسف عزیز عباسی |
| کمپوزنگ، ڈیزائننگ | ابو محمد شیرازی |
| ناشر |  |
| اشاعت اول | جنوری 2014 |

**ملنے کا پتہ**

| | |
|---|---|
| قرآن محل، کمیٹی چوک راولپنڈی | 0321-5123698 |
| مکتبہ شہداء اسلام، لال مسجد اسلام آباد | 0302-2918429 |
| ادارۃ الصدیق، سترہ میل اسلام آباد | 0321-5083475 |


**نوٹ:** حتی الامکان غلطیوں سے بچنے کی کوشش کی ہے، پھر بھی اگر کسی قسم کی کوئی غلطی معلوم ہو تو برائے مہربانی نیچے دیے گئے ای میل، یا فون پر اطلاع دیں۔ جزاک اللہ

شعبہ نشر و اشاعت

اسلام آباد
0321-5083475
0313-5683475
0322-2984599
Email: sherazi313@gmail.com
Www.urdubookdownload.wordpress.com

علم تجوید کا سیکھنا مسلمان پر واجب ہے، تجوید کی اسی اہمیت کے پیش نظر نہایت ہی آسان الفاظ میں تجوید کے قواعد کو "اردو، انگلش" الفاظ اور رنگین تصاویر کی مدد سے سمجھایا گیا ہے۔

*Tajweed is the knowledge of reading Quran correctly.*
*Learning how to recite the Quran correctly is an obligatory act upon every Muslims.*
*keeping in view this importance of Tajweed we have tried to explain the rules of Tajweed in Urdu/English Language with coloured illustration.*

مرتب
سید عبدالوہاب شیرازی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم، وعلی آله و اصحابه اجمعین۔ اما بعد

## قرآن کریم کے آداب

قرآن پاک اللہ کا وہ بابرکت کلام ہے جس میں اللہ تعالیٰ ہمیں خطاب فرماتا ہے۔قرآن پاک کے کچھ آداب ہیں،ہمیں ان کا لحاظ رکھنا چاہیئے۔ان آداب میں سے سب سے اہم ادب یہ ہے کہ ہم قرآن کو بغیر وضو کے ہاتھ نہ لگائیں۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:لَا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ۔نہیں ہاتھ لگاتے اس کو مگر پاک لوگ۔

## تعوذ اور تسمیہ

1۔جب آپ تلاوت کا آغاز کریں تو تعوذ اور تسمیہ دونوں پڑھیں۔

2۔تلاوت کے دوران سورت آئے تو صرف بسم اللہ پڑھیں۔

3۔تلاوت کے دوران اگر کسی ضرورت کی وجہ سے بات کرنی پڑے تو دوبارہ تلاوت کرتے وقت صرف اعوذ باللہ پڑھیں۔

4۔تلاوت کے دوران سورہ توبہ آ جائے تو تعوذ اور تسمیہ کے بغیر تلاوت کو جاری رکھیں۔

5۔تلاوت کے ختم کرنے پر صدق اللہ العظیم پڑھیں۔

## *ETIQUETTES OF THE HOLY QURAN*

***1. The holy Quran is the word of Allah addressed to us, and we should therefor e treat it with due respect. One of the prime conditions for handling the Quran has been set in the book itself.***
***"A book well guarded which none shall touch but those who are clean"***
***This means that in order to touch the Quran one needs to be in a state of ritual purity (tahara) to be obtained through 'wuzo' or ablution.***

*2. Keep the Quran in a clean place.*

*3. Recite:* اعوذ بالله من الشيطن الرجيم

*4. Then recite:* بسم الله الرحمن الرحيم

*5. At the end say:* صدق الله العظيم

*6. If during recite speech is necessary we need to recite "Tawwuz" when recommencing Tilawat.*

*7. The Holy Quran should be recited in a beautiful and melodious way. Because Allah love those who read holy Quran with beautiful voice.*

## تجوید کیا ھے؟

تجوید کا لغوی معنی ہے ''تحسین'' خوبصورت کرنا۔

تجوید کا اصطلاحی معنی ہے ''اعطاء کل حرف حقه ''یعنی ہر حرف کو اس کا حق دینا۔ حرف کا حق یہ ہے کہ حرف کو اس کے صحیح مخرج سے ادا کیا جائے اور اس کی صفات کو ادا کیا جائے۔

### تجوید کی اہمیت

تجوید کے بارے میں علماء نے لکھا ہے کہ تجوید کا سیکھنا واجب ہے، کیونکہ اگر علم تجوید نہ سیکھا تو پھر حروف کی ادائیگی غلط ہوگی جس کی وجہ سے معنی تبدیل ہو جائے گا اور کبھی کبھی معنی اتنا تبدیل ہو جاتا ہے کہ بالکل الٹ بن جاتا اور کبھی بالکل کفریہ معنی بن جاتا ہے۔

### مثال

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔ اس کا معنی ہے: کہو اللہ ایک ہے۔

اگر آپ قُلْ کے قاف کو اس کے صحیح مخرج سے پُر کر کے ادا نہیں کریں گے اور یوں پڑھیں گے کُلُ ھُوَاللّٰهُ اَحَدٌ۔ تو اس کا معنی ہوگا: کھاؤ کہ اللہ ایک ہے (نعوذ باللہ)

اس لئے ہر مسلمان کے لئے علم تجوید کا سیکھنا ضروری اور واجب ہے۔



## *what is Tajweed?*

*The linguistic meaning of Tajweed is 'Betterment'.*
*The technical meaning of Tajweed is 'Articulating every letter from its articulation point and giving the letter its rights and dues of characteristics.*
*Rights of the letters are its required characteristics that never leave it. The dues of the letters are its presented characteristics that are present in it some of the time, and not present at other times.*

### *IMPORTANCE OF TAJWEED*

*So he regarded it as an obligation and he regarded leaving it as a sin. And the majority of scholars agree that applying the Tajweed rules of Quran are an individual obligation upon every Muslim who has memorized or read part of or all of the Quran.*
*if any person will recite the Holy Quran without the Rules of Tajweed it is likely sometimes that the meaning can change.*

*Example*

| *Correct* | *Incorrect* |
|---|---|
| قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ | كُلُ هُوَاللّٰهُ اَحَد |

*We must pronounce its letters correctly, this implies that one needs to pay attention to correct pronunciation both of the various letters as well as words, length and pause etc.*

# مخارج Articulation Points

مخارج جمع ہے مخرج کی۔ حرف کے نکلنے کی جگہ کو مخرج کہتے ہیں۔ ہونٹوں سے لے کر حلق کے آخر تک کل سترہ مخارج ہیں۔ یعنی کل سترہ ایسی جگہیں ہیں جہاں سے حروف نکلتے ہیں۔

***17 different articulation points to pronounce the 28 original letters and the Madd letters.***

## مخرج نمبر1

منہ کے اندر کا خلا Empty space in the mouth

یہاں سے تین حروف ادا ہوتے ہیں: الف، واؤ، یا۔ جب یہ مدہ ہوں۔

مدہ کا مطلب ہے الف ساکن سے پہلے زبر ہو، واؤ ساکن سے پہلے پیش ہو، اور یاء ساکن سے پہلے زیر ہو۔ جیسے بَا، بُوْ، بِیْ

***Maddah letters are the vowels of the Arbabic language.***

***1. When Wao is followed by Zammah it is Wao Maddah.*** بُوْ

***2. When Alif is followed by Fatha it is Alif Maddah.*** بَا

***3. When Ya is followed by Kasra it is Ya Maddah.*** بِیْ

## مخرج نمبر2:

اقصیٰ حلق، ***Deepest part of Throat***

یعنی حلق کا آخری حصہ جو سینے کی طرف ہے، یہاں سے دو حروف ادا ہوتے ہیں: ء، ہ۔



## مخرج نمبر3:

وسط حلق، *Middle part of Throat*

یعنی حلق کا درمیانی حصہ، یہاں سے بھی دو حروف ادا ہوتے ہیں: ع، ح۔

## مخرج نمبر4:

ادنیٰ حلق، *Closest part of Throat*

یعنی حلق کا وہ حصہ جو منہ کی طرف والا ہے، یہاں سے دو حروف ادا ہوتے ہیں: غ، خ۔

ان چھ حروف ء، ہ، ع، ح، غ، خ، کو حروف حلقی کہتے ہیں۔

حروف حلقی

اقصیٰ حلق وسط حلق ادنیٰ حلق

## مخرج نمبر5:

لہات، uvula

یعنی لہات (uvula) کے قریب زبان کا آخری حصہ جب اوپر کے نرم تالو (Soft palate) سے لگے تو اس سے 'ق' ادا ہوتا ہے۔

*Deepest part of the tongue touches the soft palate*

## مخرج نمبر:6

ک کا ہے، قاف کے مخرج سے تھوڑا سا منہ کی طرف ہٹ کر وہاں سے ’ک‘ ادا ہوتا ہے۔

*Deepest tongue (closer to mouth) touches soft palate*
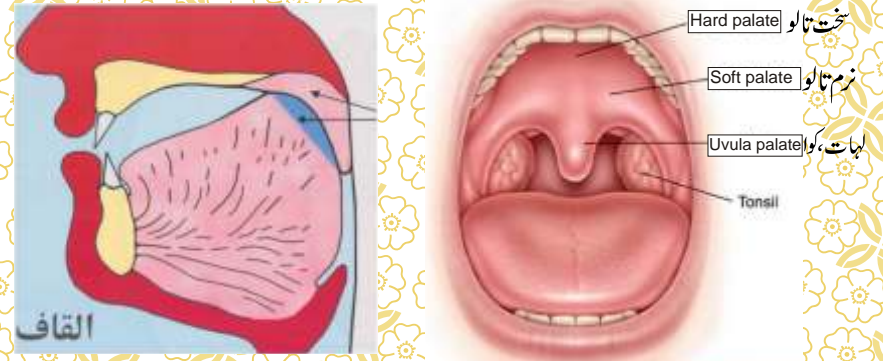
## مخرج نمبر:7

### Middle part of the tongue — زبان کا درمیان۔

زبان کا درمیان جب اوپر کے تالو سے لگے تو اس سے ج،ش،ی ادا ہوتے ہیں۔

*Middle part of the tongue touches the opposite hard Palate.*

«Ã

«Ã

¡ «Ã



## Name of Teeth دانتوں کے نام

یہاں سے آگے جو مخارج آ رہے ہیں ان کا تعلق دانتوں سے ہے۔اس لئے پہلے دانتوں کے نام یاد ہونے چاہیئے تاکہ مخارج کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

کل دانت 32 ہیں۔جن میں سے 12 دانت (Teeth) ہیں اور 20 (Molar) داڑھیں۔

### 12 دانتوں کے نام یہ ہیں:

4 ثنایا (central incisor)۔

4 رباعی (lateral incisor)۔

4 انیاب (cuspid canine)۔

### 20 داڑھوں کے نام یہ ہیں:

4 ضواحک (premolar bicuspid)۔

12 طواحن (premolar)۔

4 نواجذ۔ (molar)

سامنے اوپر والے دو دانتوں کو ثنایا علیا (Upper central incisor) کہتے ہیں،اور نیچے والے دو کو ثنایا سفلی (Lower central incisor) کہتے ہیں۔پھر ان کے ساتھ جو چار دانت ہیں یعنی دو اوپر ثنایا کے دائیں بائیں اور دو نیچے ثنایا کے دائیں بائیں ان کو رباعی (Lateral incisor) کہتے ہیں۔

پھر اسی طرح رباعی کے ساتھ اوپر اور نیچے جو چار دانت ہیں انہیں انیاب (**Cuspid canine**) کہتے ہیں۔ پھر انیاب کے ساتھ جو چار دانت ہیں انہیں ضواحک (**Bicuspid**) کہتے ہیں۔ پھر ضواحک کے ساتھ جو 12 دانت ہیں یعنی 3 اوپر دائیں طرف، 3 اوپر بائیں طرف، 3 نیچے دائیں طرف، 3 نیچے بائیں طرف ان کو طواحن (**Premolar**) کہتے ہیں۔ پھر ان کے ساتھ جو چار دانت ہیں ان کو نواجذ (**Molar**) کہتے ہیں، یہ نواجذ بچوں کے نہیں ہوتے۔

## دانتوں کا نقشہ

## نظم

ہے تعداد دانتوں کی کل تیس اور دو
ثنایا ہیں چار اور رباعی ہیں دو، دو
ہیں انیاب چار اور باقی رہے بیس
کہ کہتے ہیں قراء اضراس انہیں کو
ضواحک ہیں چار اور طواحن ہیں بارہ
نواجذ بھی ان کے بازو میں دو، دو

# مخرج نمبر8

## ض کا ہے۔ضاد Zaad

زبان کی کروٹ جب اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے، چاہے دائیں طرف سے چاہے بائیں طرف سے،تو''ض''ادا ہوتا ہے۔

*The letter is produced by touching the side of the Tongue with the upper five Molar.*
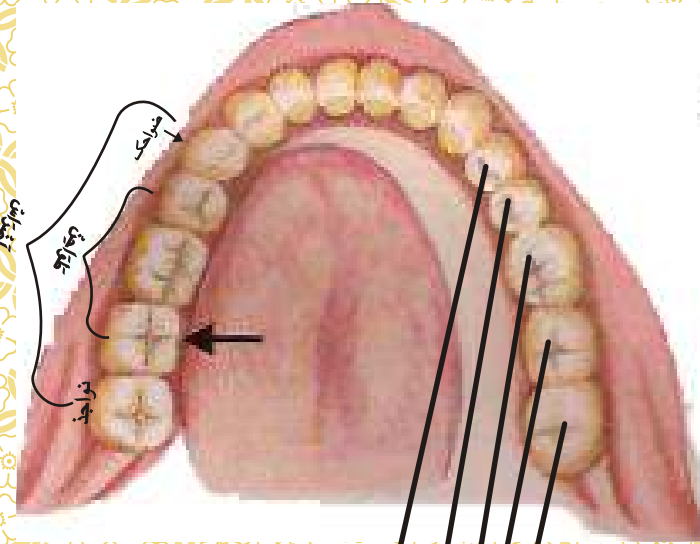
''ضاد'' تمام حروف میں مشکل ترین حرف ہے۔اس کی آواز''دال'' کی آواز کے ساتھ ہرگز نہیں ملتی، کیونکہ دال میں زبان کی نوک دانتوں کے ساتھ چٹ ہوتی ہے، جبکہ''ض''میں زبان کی نوک کسی جگہ چٹ نہیں ہوتی۔

*Letter Zaad is one of the most difficult letter to pronounce.*

*This letter can be articulated from one side (right or left) of the tongue alone, or from both sides of the tongue simultaneously. The zaad should not be compared to a D, as they are very different in articulation points and in sound. The tip of the tongue is not used in a correct zaad, so it does not sound like a "D.*

## *Tongue is divided into 5 different areas:*

## مخرج نمبر9

’’ل‘‘ کا ہے، زبان کی کروٹ سے نوک تک کا حصہ جب ثنایا، رباعی، انیاب، اور ضواحک ان چار دانتوں کے مسوڑوں (gums) سے لگے تو یہاں سے ’’ل‘‘ ادا ہوتا ہے۔

***This letter is articulated from the anterior one third of the sides of the tongue until the sides end at the tip, and what lies opposite to them of the gums of the front incisors, lateral incisors, canines, and the premolars. It is to be noted that it is a fine line of the sides of the tongue that meets up with the gums, and it does not include the top of the tongue.***

## مخرج نمبر10

’’ن‘‘ کا ہے،زبان کی سائیڈ سے نوک تک کا حصہ جب ثنایا، رباعی،اور انیاب ان تین دانتوں کے مسوڑوں (gums) سے لگے تو یہاں سے ’’ن‘‘ ادا ہوتا ہے۔

*This letter is emitted from the side of the tongue touching the gums of the Central incisor, Lateral incisor and(Cuspid) Canine.*

*The mistakes with this letter tend to be few. The most common mistake is that of using too large an area of the tongue and including the top of the tongue, instead of just the tip.*

## مخرج نمبر11

’’د‘‘ کا ہے۔ زبان کی کروٹ سے نوک تک کا حصہ مع کچھ پشت زبان جب ثنایا، رباعی،اور انیاب،ان تین دانتوں کے مسوڑوں سے لگے تو یہاں سے ’’د‘‘ ادا ہوتا ہے۔



## ر

*The articulation point is from the tip of the tongue with the top of the tip, close to the articulation point of the Noon, and what lies opposite to it of the gums of the two top front incisors. We can see then, that the Raa and Noon share the same articulation point with the exception that the Raa uses the top of the tip of the tongue with the tip, whereas the Noon only uses the tip.*
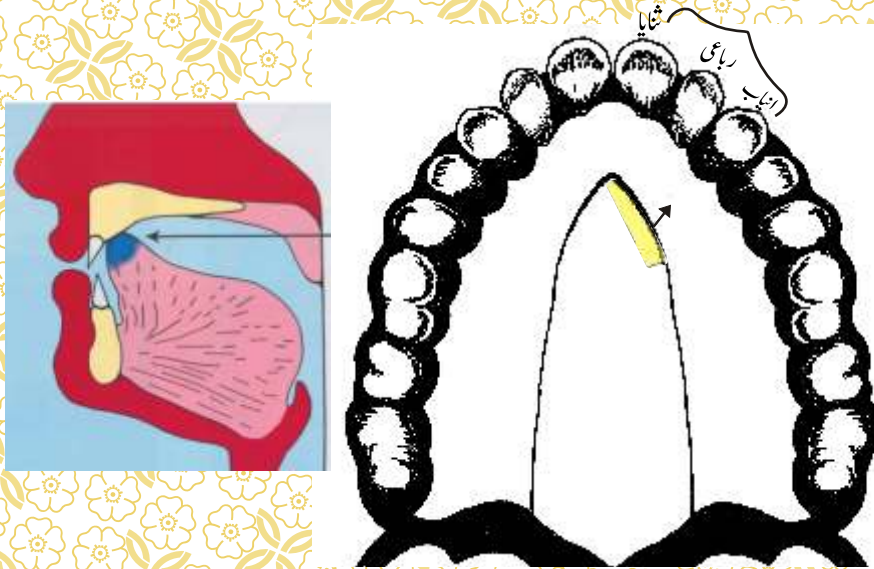
## مخرج نمبر12

طا،د،ت کا ہے۔زبان کی نوک جب ثنایا علیا (یعنی سامنے والے اوپر کے دو دانتوں) کی جڑوں سے لگے تو یہاں سے طا،د،ت، ادا ہوتے ہیں۔

## ط،د،ط

***The makhraj of "Taa, Daal, Taa" is the front tip of the tongue touching the gumline of the top front two teeth.***
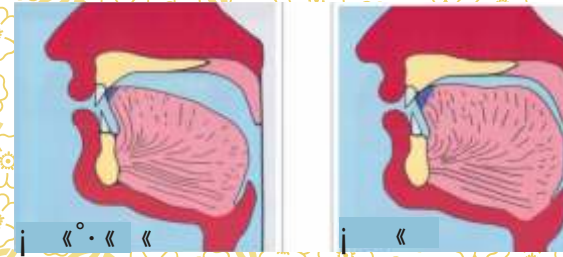
## مخرج نمبر13

ظا،ذ،ث کا ہے۔زبان کی نوک جب ثنایا علیا(یعنی سامنے والے اوپر کے دو دانتوں) کی نوک سے لگے تو یہاں سے ظا،ذ،ث،ادا ہوتے ہیں۔

*The makhraj of "**Zuaa, Zaal, Saa**" is pronounced from the front tip of the tongue touching the tip of the top front two teeth.*

## مخرج نمبر14

ص،ز،س کا ہے۔زبان کی نوک جب ثنایا سفلیٰ (یعنی سامنے والے نیچے کے دو دانتوں) کی نوک سے لگے تو یہاں سے ص،ز،س،ادا ہوتے ہیں۔

***The makhraj of "Saad, Zaa, Seen" is with the font tip of the tongue touching the back of the bottom front two teeth. It is mportant to note that when pronouncing the letters of "Saad, Zaa, Seen" there is a slight gap between the tip of the tongue and the teeth and not a hard/strong meeting of the two.***

## مخرج نمبر15

ف کا ہے۔ثنایا علیا(یعنی سامنے والے اوپر کے دو دانتوں) کا سرا نیچے والے ہونٹ کے اندرونی حصہ سے لگے تو اس سے ''ف'' ادا ہوتا ہے۔

***The articulation point of the "Faa" is between the inside of the lower lip and the tips (or edges) of the two top front incisors.***

## مخرج نمبر16

دونوں ہونٹ ہیں۔ یہاں سے ''ب،م،و'' ادا ہوتے ہیں۔

(۱) ''ب'' ہونٹوں کے گیلے حصے سے ادا ہوتی ہے۔

(۲) ''م'' ہونٹوں کے خشک حصے سے ادا ہوتی ہے۔

(۳) ''و'' ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتی ہے۔

*There are three letters that are articulated from the two lips, but they do not all three share the same mechanism in articulation.*

*1. The un-lengthened "wow" is articulated by forming a circle of the two lips without the two lips meeting completely.*

*2. The "Meem" is articulated by closing the two lips together.*

*3. The letter  is articulated by closing the two lips together, but a stronger closing than the meem.*



## مخرج نمبر17

خیشوم۔ یعنی ناک کا بانسہ یا ناک کی جڑ۔

یہاں سے غنّہ ادا ہوتا ہے۔ یعنی حروف غنّہ نون، میم ادا ہوتے ہیں۔

ناک میں تھوڑی دیر آواز ٹھہرانے کو غنّہ کہتے ہیں۔

*It is the hole in the nose that continues back towards inside the mouth. This is the place where the Ghunna from. It is a nasal sound coming from the nasopharynx without any influence from the tongue. If you hold your nose closed you will not be able to produce this sound, therefore the sound of the Ghunna comes from the nasopharynx, but the letters themselves that have this associated sound with them are not articulated from the nose.*

*These letters have their own articulation point, but the ghunnah accompanying the letters comes from the nose. The ghunnah is a characteristic, not a letter. The ghunnah is a characteristic of Noon and Meem that is especially prevalent when they have a shaddah on them. It is also very noticeable on "Noon tanveen" when there is an "ikhfa or iqlab" and on the meem when there is ikhfa.*

# صفات کا بیان

صفات کی دو قسمیں ہیں:

ا۔صفات لازمہ۔ ۲۔صفات عارضہ

صفات لازمہ وہ ہیں کہ اگر وہ ادا نہ ہوں تو حرف بگڑ جاتا ہے۔

صفات عارضہ وہ ہیں کہ اگر وہ ادا نہ ہوں تو حرف بگڑتا تو نہیں مگر اس کا حسن اور زینت باقی نہیں رہتے۔

پھر صفات لازمہ کی دو قسمیں ہیں: ا۔متضادہ۔ ۲۔غیر متضادہ۔

متضادہ وہ ہیں جن میں ایک صفت دوسری کی ضد ہو، اور یہ پانچ جوڑے ہیں۔

## صفات لازمہ متضادہ

① **ہمس**... چھپانا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی کمزوری سے ٹھہرنا جس سے سانس جاری رہ سکے، **فَحَثَّهُ، شَخْصٌ سَكَتَ** یہ دس حروف مہموسہ ہیں اور باقی انیس مجہورہ۔

**جہر**.... ظاہر کرنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے سانس کا جاری رہنا بند ہو جائے، ان میں سانس کم اور آواز زیادہ ہوتی ہے۔

② **شدّت**.. سخت ہونا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے آواز بند ہو جائے، یہ **اَجِدُ قَطٍّ بَكَتْ** کے آٹھ حروف ہیں۔

**رخاوت**.. نرم ہونا، یعنی حروف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی کمزوری اور نرمی سے ٹھہرنا جس سے آواز جاری رہے اور شدیدہ حروف کے علاوہ باقی سولہ حروف رِخْوَہ ہیں۔

**توسُّط**... ان دونوں کے درمیان ہے، یعنی ان حروف میں کچھ آواز بند ہوتی ہے اور کچھ جاری رہتی ہے۔ یہ **لِنْ عُمَرُ** کے پانچ حروف میں ہے اور ان کو **مُتَوَسِّطَه بَيْنِيَّه** کہتے ہیں۔



### THE QUALITIES

*Qualities has two kinds*

***1. Compulsory qualities***

***2. Ordinary qualities***

***Compulsory qualities*** *are those, if you mis pronounce them, it change the word completely.*

***Ordinary qualities*** *are those, if you mis pronounce them, it does not change the word but it effect the beauty of the word.*

*There are two kinds of compulsory qualities,*

***1. Opposite qualities***

***2. Non opposite qualities***

### 1. OPPOSITE QUALITIES

***1. Hams:***

***Literally*** *means concealment*

***Technically*** *means the continuation of the breath when pronouncing the letter due to weakness in its origin, causing weakness in its reliance on its makhraj. The following letters have this quality:* فَحَثَّهُ، شَخْصٌ سَكَتَ

***Jahr***

***Literally*** *means to be apparent*

***Technically*** *means the discontinuation of the breath when pronouncing the letter due to strength in its origin, causing it to rely greatly on its makhraj the rest of the letters have this quality.*

***2. Shiddah***

***Literally*** *means strength*

***Technically*** *means the discontinuation of the sound while pronouncing the letter causing it to rely greatly on its makhraj.*

*The following letters have this quality:* اَجِدُ قَطٍّ بَكَتْ

***Rakhwah***

***Literally*** *means softness*

***Technically*** *means the continuation of the sound while pronouncing the letter causing weakness in its reliance on its makhraj. All letters other than the letters of shiddah and Tawassut have this quality.*

***At-Tawassut***

***Literally** means moderation.*

***Technically** it means between strength and softness so that the sound is partially continued and partially discontinued when pronouncing the letter.*

*It is not a separate quality on both shiddah and rakhawah.*

*This quality is found in the following letters:* لِنْ عُمَرْ

③ **اِستِعلاء** .. بلند ہونا، یعنی حرف کی ادائیگی کے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرح اٹھ جانا۔
یہ خُصَّ، ضَغُطٍ، قِظْ کے سات حروف میں ہے۔

**اِستِفال** .. نیچے رہنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا مُستَعلِیَہ کے سات حروف کے سوا بائیس حروف مُستَفِلَہ ہیں۔

***3. Isti'laa***

***Literally** means elevation.*

***Technically** means the elevation of the back tongue towards the roof of the mouth when pronouncing a letter.*

*The letters that have this quality are:* خُصَّ، ضَغُطٍ، قِظْ

***Istifaal***

***Literally** means lowering or dropping.*

***Technically** means keeping the tongue lowered from the roof of the mouth while pronouncing a letter.*

*All letters besides the letters of Isti'laa have the quality of Istifall.*

④ **اطباق** ... ملنا، یعنی زبان کے بیچ کا تالو کی طرف بلند ہونا اور اس سے مل جانا، یہ ص، ض، ط، ظ کے چار حروف میں ہے۔

**انفتاح** ... کھلنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کے بیچ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا، مُطبِقَہ کے چار حروف کے علاوہ پچیس حروف مُنفَتِحَہ ہیں۔



***4. Itbaaq***

***Literally** means adhesion*

***Technically** means adhesion of the tongue to the roof of the mouth while pronouncing a letter.*

*The following letters contain this quality:* ص، ض، ط، ظ

***Note:** these letters also have Isti'laa.*

***Infitaah***

***Literally** means separation.*

***Technically** means keeping the tongue separated from the roof of the mouth while pronouncing a letter.*

*All letters besides the letters of itbaaq contain the quality of Infitaah.*

⑤ **اذلاق** .... پھسلنا، یعنی حروف کا اپنے مخارج سے جلدی اور آسانی سے ادا ہونا، فَرَّمِنْ لُبٍّ کے چھ حروف مُذْلِقَہ ہیں۔

**اصمات** ... خاموش کرنا، یعنی حرف کا اپنے مخرج سے جماؤ اور مضبوطی سے ادا کرنا، مُذلِقَہ کے حروف کے علاوہ تیئیس حروف مُصمِتَہ ہیں۔

***5. Izlaq***

***Literally** means fluency, purity in speech.*

***Technically** means the articulation of the letters with utmost ease from the sides of the tongue or lips as if they are slipping away.*

*The following letters contain this quality:* فَرَّمِنْ لُبٍّ

***Ismaat***

***Literally** means Silence.*

***Technically** means the articulation of the letters with utmost strength and stability from their makkraj, without which the letter will not be articulated. All other letters contain this quality.*

# صفات لازمہ غیر متضادہ

① **صفیر** .... سیٹی کی آواز، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت ایک تیز آواز سیٹی کی آواز کی طرح پیدا ہو، یہ صفت س، ص، ز میں ہے۔

## *2. Non opposite qualities*

***Safeer***
***Literally*** *means the whistle.*
***Technically*** *it is the natural occurrence of a whistle like sound emitted while pronouncing the letters.*
*The following letters contain this quality:* س، ص، ز

② **قلقلہ** .... حرکت دینا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت مخرج کو حرکت ہونا جس سے حرف کی آواز گیند کی طرح اچٹتی ہوئی معلوم ہو، یہ قُطُبُ جَدٍّ کے پانچ حروف میں ہے، جب یہ حروف ساکن ہوتو ان میں قلقلہ ظاہر ہونا چاہئے اور جب ان پر وقف ہوتو اور بھی ظاہر ہونا چاہئے جیسے مُحِیْطٌ مَجِیْدٌ

***2. Qalqalah***
***Literally*** *it means to echo*
***Technically*** *it is a permanent quality that creates an echoing sound or a slight vibration in the makhraj.* قُطُبُ جَدٍّ
*This quality is found in the following 5 letters:*
*There are 3 levels of Qalqala as regard to the strength of its pronunciation.*
***Strongest:*** *when making waqf (stopping) on a mushaddad letter of.*
***Strong:*** *when making waqf on a sakin letter of qalqala.*
***Weak:*** *when the sakin letter of qalqala is in the middle of a word.*

③ **لین** .... نرم ہونا، یعنی زبر کے بعد و اور ی ساکن ہوں جیسے اَوْ، اَیْ تو ان کو سختی کئے بغیر ایسی نرمی سے ادا کرنا چاہئے کہ اگر ان پر مد کرنا چاہیں تو مد ہو سکے۔



***3. Leen***
***Literally*** *means Softness.*
***Technically*** *means the articulation of the letter from its makhraj with a natural ease and softness present in the letter.*
*The following letters have this quality:*
*Waw sakina (* وْ *) with a fatha on the letter before it yaa sakin with a fathah on the letter before it.*
*Yaa sakina (* یْ *) with a fathah on the letter before it, Like:* اَوْ، اَیْ

④ **تفشی** ... پھیلنا، یعنی ش کے ادا کرتے وقت منہ میں آواز کا پھیلنا۔

***4. Tafashy***
***Literally*** *means to spread around*
***Technically ,*** *it is the spreading around of the sound of the letter in the mouth while pronouncing it. This quality is found only in:* ش

⑤ **استطالت** .. دراز ہونا، یہ صرف ض کی صفت ہے یعنی ض کے ادا کرتے وقت آواز آہستہ آہستہ لمبی ہوتی جاتی ہے اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔

***5. Istitaalat***
***Literally*** *means prolongation*
***Technically,*** *it is the prolongation of the sound throughout its makhraj from its beginning till the end (1.5 to 1.75 beat).*
*This is found only in the status of sukoon or shaddah for the letter:* ض

⑥ **انحراف** .. ہٹنا، یہ ر اور ل کی صفت ہے، ان کے ادا کرتے وقت زبان ر میں ل کے اور ل میں ر کے مخرج کی طرف ہٹتی ہے۔

***6. Inhiraf***
***Literally*** *it means to deviate.*
***Technically*** *it is the slight deviation of the tongue towards the makhraj of Raa while pronouncing laam and towards Laam while pronouncing Raa.*
*This quality is found in only the following two letters:* ل ر

⑦ **تکریر**... دُہرا کرنا، یعنی ر کے ادا کرتے وقت زبان میں ایک طرح کی کپکپی اور لرزے کا پایا جانا۔ جس سے ر کی آواز دُہری جیسی معلوم ہو، لیکن واقع میں دُہری نہیں ہوتی آہستہ سے ہلکی ہوتی جاتی ہے اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔

***7. Takreer***

***Literally*** *means repetition*

***Technically*** *means the trilling of the tongue while pronouncing a letter that causes the letter to be pronounced more than once.*

*This is found only in:* ر

***Note:*** *unlike other qualities, we must abstain from this quality while pronouncing this letter.*

## صفات عارضہ

صفات عارضہ وہ ہیں کہ اگر وہ ادا نہ ہوں تو حرف بگڑتا تو نہیں مگر اس کا حسن اور زینت باقی نہیں رہتے۔ صفات عارضہ آٹھ حروف میں ہوتی ہیں:

1. لام 2. را 3. الف 4. واو 5. یاء 6. ہمزہ 7. نون ساکن ومشدد 8. میم ساکن ومشدد

***Ordinary qualities*** *are those, if you mis pronounce them, it does not change the word but it effect the beauty of the word. There are eight characters: 1.Laam, 2.Raa, 3.Alif, 4.Wow, 5.Yaa, 6,Hamza, 7.Noon sakin & Mushaddid 8.Meem sakin & Mushaddid*



### 1.....لام

لفظ اللہ کا جو ''ل'' ہے اس سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو ''ل'' کو موٹا (Bold) پڑھیں گے۔ جیسے:

اَللّٰهُ، رَفَعَهُ اللّٰهُ

اور اگر لفظ اللہ کے ''ل'' سے پہلے زیر ہو تو ''ل'' کو باریک (Light) پڑھیں گے۔ جیسے: لِلّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ۔

لفظ اللہ کے علاوہ جتنے بھی لام ہیں سب باریک پڑھے جائیں گے۔ جیسے: کُلُّهٗ، مَاوَلّٰهُمْ

### *1. Rules of Laam*

***1.*** *If the letter before the name of Allah has fathah(zabar) or zammah(paish), then the Lamm in letter Allah should be bold.* اَللّٰهُ، رَفَعَهُ اللّٰهُ

***2.*** *If the letter before the mame of Allah has kasrah(zair), then the Lamm in letter Allah should be light.* لِلّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ۔

### 2.....را

''را'' کے اوپر زبر یا پیش ہو تو ''را'' کو موٹا (Bold) پڑھیں گے۔ جیسے:

رَبَّكَ، رُبَمَا۔ اگر را ساکن ہو تو پھر اس سے پہلے والے حرف پر اگر زبر یا پیش ہو تو بھی را کو موٹا (Bold) پڑھیں گے جیسے: بَرْقٌ، يُرْزَقُوْنَ۔

اور اگر ''را'' کے نیچے زیر ہو یا را ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زیر ہو تو ''را'' کو باریک (*Light*) پڑھیں گے۔ جیسے: رِجَالٌ، اَنْذِرْهُمْ۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا۔ کی را کو باریک پڑھیں گے۔

## 2. Rules of Raa

***Raa*** *with a fatha(zabar) or zammah(paish) or* ***Raa*** *sakin with a fatha(zabar) or zammah(paish) before it will be read with a full mouth(****Bold****).* بَرْقٌ، يُرْزَقُوْنَ رَبَّکَ، رُبَمَا

***Raa*** *with a kasrah(zair) or* ***Raa*** *sakin with a kasrah before it will be read with on Empty Mouth(****Light****).* رِجَالٌ، اَنْذِرْهُمْ

**ساکن**: ساکن وہ ہے جس پر کوئی حرکت نہ ہو، یعنی اس پر جزم ( ـْ ) ہو۔

**جزم**: " ـْ " اسے جزم کہتے ہیں۔ جس حرف پر جزم ہو اسے ساکن پڑھتے ہیں۔ جیسے اَثْ، اِثْ، اُثْ۔

**تنوین**: دوزبر ـً دوزیر ـٍ دوپیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔ جیسے قًا، قٍ، قٌ۔

**شد یا تشدید**: " ـّ " اسے شد اور تشدید کہتے ہیں۔ جس حرف پر شد ہو اسے ڈبل پڑھتے ہیں۔ جیسے اَثَّ، اِثَّ، اُثَّ۔

***Jazam:*** *It is Jazm(...)*
***Tanween:*** *Two zabar(.....) Two zair(.....) And two paish(...) Are known as Tanween.*
***Tashdeed:*** *Letter with Tashdeed(....) is read twice with one movement of the tongue. It is read by joining the first letter into the second, reading the first one with sukoon and the second one with harkat.*



## 3......الف 4......واؤ 5...... یاء کے قواعد

### ☆حروف مدہ

☆الف ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر ہو، واؤ ساکن ہو اور اس سے پہلے پیش ہو، یاء ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو ان کو حروف مدہ کہتے ہیں۔ تینوں کی مثال جیسے: اُوْتِيْنَا

☆اسی طرح کھڑا زبر (ـٰ) الف مدہ، کھڑی زیر (ـٖ) یاء مدہ اور الٹا پیش (ـٗ) واؤ مدہ کی آواز دیتے ہیں۔

### ☆حروف لین

واؤ ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر ہو اس کو واو لین کہتے ہیں جیسے: مِنْ خَوْفٍ

یاء ساکن ہو اور اس سے پہلے زبر ہو تو اس کو یائے لین کہتے ہیں جیسے: وَالصَّيْفِ

### مد کرنے کی مقدار

☆حرکات یعنی زبر، زیر اور پیش کو آدھا الف کی مقدار (آدھا سیکنڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

☆حروف مدہ اور حروف لین کو ایک الف کی مقدار (ایک سیکنڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

☆جہاں "حروف مدہ" پر مد کی علامت ( ~ ) ہو اسے زیادہ لمبا (تین یا چار الف کی مقدار) کر کے پڑھتے ہیں اسی طرح حروف "لین" پر جب وقف کیا جائے تو اس کو بھی زیادہ لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

### نوٹ:

مد کے تفصیلی احکام تو بڑی کتابوں میں موجود ہیں، البتہ یہاں ہم چند اہم بنیادی باتیں ذکر کر دیتے ہیں۔

## *Ruls of Alif, Wao, Yaa*

### *Madda letters*

***1.*** *When wao sakin is followed by Zammah (paish) it is wao maddah.*
***2.*** *When Alif sakin is followed by Fatha (zabar) it is Alif maddah.*
***3.*** *When Yaa sakin is followed by kasra (zair) it is Yaa maddah,*
*Example:* أُوْتِيْنَا

***S****tat zabar( ـٰ )is sound like Alif madda and State zair( ـٖ )sound like Yaa madda and Upside down paish( ـٗ )is sound like wao madda.*

### *Leen letters*

***1.*** *When wao sakin is followed by Fatha (zabar) it is wao Leen, For example:* مِنْ خَوْفٍ
***2.*** *When Yaa sakin is followed by Fatha (zabar) it is Yaa Leen, For example:* وَالصَّيْفِ

***The Harakat*** *Fatha, Kasra, Zamma (zabar, zair, paish) are stretch(long) about half Alif (half second).*
*The maddah letters always stretch(long) about one Alif (1 second).*

***Madd*** *sign ( ـٓ ـٓ ) indicates to prolong (stretch) the maddah letters (Alif, wao and Yaa) or Leen letters (wao and Yaa).*

***Note:*** *there are several kind of Madd, Duration of stretching (3 to 4 Alif) and it depends on adjacent letters in a word. The detail rules are essential for advanced learner only, but we should understand the basic madds.*



## 6۔ **ہمزہ ( ء ) مد کی اقسام** :(The Lengthening)

مد کا مطلب ہے آواز کو لمبا کرنا، یعنی جہاں حروف مد ہوں وہاں آواز کو لمبا کرنا۔
مد کی چار قسمیں ہیں:

۱۔ مد متصل۔ ۲۔ مد منفصل۔ ۳۔ مد عارض۔ ۴۔ مد لازم۔

☆ اگر حروف مدہ کے بعد اسی کلمے میں ہمزہ آجائے تو اس کو **مد متصل** کہتے ہیں۔ اس کو 3 سے 4 الف کی مقدار (3 سے 4 سیکنڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں،

جیسے: جَاءَ ، غُثَاءً

☆ اگر حروف مدہ کے بعد دوسرے کلمے میں ہمزہ آجائے تو اس کو **مد منفصل** کہتے ہیں۔ اس کو بھی 3 سے 4 الف کی مقدار (3 سے 4 سیکنڈ) لمبا کر کے پڑھتے ہیں،

جیسے: اِنَّا أَعْطَيْنٰكَ

☆ اگر حروف مدہ یا حروف لین کے بعد والا حرف وقف کی وجہ سے ساکن ہو جائے تو اس کو **مد عارض** کہتے ہیں، یہاں بھی مد کرنا جائز ہے، یعنی ایک یا دو یا تین الف کی مقدار (ایک یا دو یا تین سیکنڈ) لمبا کرنا جائز ہے،

جیسے: رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالتِّيْنِ لین کی مثال جیسے: مِنْ خَوْفٍ ، وَالصَّيْفِ

☆ اگر حروف مدہ کے بعد والا حرف ساکن ہو یا مشدد ہو تو اس کو **مد لازم** کہتے ہیں، یہاں پر مد کرنا لازم ہے، اور اس کی مقدار بھی تین یا چار الف (3 سے 4 سیکنڈ) ہے۔

جیسے: مشدد کی مثال: ضَآلِّيْنَ ، ساکن کی مثال: آلْئٰنَ

## There are four kind of Madd

**1. Madd e Muttasil**
**2. Madd e Munfasil**
**3. Madd e Aariz**
**4. Madd e Laazim**

**1. Madd e Muttasil:**

The Madd ( ٓ ) in which after maddah letter, the next letter is hamza in the same word is called Madd e Muttasil. It is prolonged from 3to4 Alif (3to4 seconds).

**2. Madd e Munfasil:**

The Madd ( ٓ ) in which after Maddah letter, the next letter is hamza in the beginning of the next word is called Madd e Munfasil. It is optional and may be prolonged from 3to4 Alif (3to4 seconds).

**3. Madd e Aariz:**

The Madd Aariz in which after Maddah or Leen letter, the harakat of the last letter of the word will be changed into a sakoon which is temporary due prolonged from 3to4 Alif (3to4 seconds).

**4. Madd e Lazim:**

The Madd( ٓ ) in which after maddah letter, there is an original sakoon or shaddah in the same word or in the starting of next word is called Madd e Lazim. It is prolonged from 4to6 measures of harakah (4to6 seconds).



## 7۔ نون ساکن اور نون تنوین کے قواعد

نون ساکن اور نون تنوین سے متعلق چار قواعد ہیں۔

۱۔اظہار۔(making clear) ۲۔ادغام۔(merging)

۳۔اقلاب۔(changing) ۴۔اخفاء۔(hiding)

1۔ **اظھار**: نون ساکن اور نون تنوین کو بغیر غنہ کے ظاہر کر کے پڑھنا۔

جب نون ساکن یا نون تنوین کے بعد چھ حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا۔حروف حلقی یہ ہیں: ءہ ع ح غ خ۔

نون ساکن کی مثال جیسے: مِنۡهُمۡ، مِنۡ اَخِيۡهِ ، اَنۡعَمۡتَ، مَنۡ حَرَّمَ، مَنۡ غَابَ ، لِمَنۡ خَشِىَ۔

نون تنوین کی مثال جیسے: عَلِيۡماً حَكِيۡماً، مُحَمَّداً عَبۡدُهٗ، نَارٌ حَامِيَةٍ ، اَجۡرٌ غَيۡرُ

### Rules of Noon Sakin and Tanween

*There are four rules of Tajweed applied to the Noon sakin and Tanween.*

**1. Izhar (making clear)**
**2. Idgham (merging)**
**3. Iqlab (changing)**
**4. Ikhfa (hiding)**

**1. IZHAR:**

*In this case the Noon is read clearly. There are six letters which when immediately follow the Noon sakin or Tanween, they cause the to be pronounced clearly. These letters are the Throat letters,(Halqi) or the six letters which are articulated from the throat:* ء ہ ع ح غ خ

*Example Noon Sakin:* مِنۡهُمۡ، مِنۡ اَخِيۡهِ ، اَنۡعَمۡتَ، مَنۡ حَرَّمَ، مَنۡ غَابَ ، لِمَنۡ خَشِىَ۔

*Example Noon Tanween:* عَلِيۡماً حَكِيۡماً، مُحَمَّداً عَبۡدُهٗ، نَارٌ حَامِيَةٍ ، اَجۡرٌ غَيۡرُ

2۔ **ادغام**: دوحرفوں کو ملا کر ایک کر دینا۔

جب نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف **یرملون(ی ر م ل و ن)** میں سے کوئی حرف آ جائے تو وہاں ادغام ہوگا۔ یہ ادغام **ل، ر** میں بغیر غنہ کے ہوگا۔

جیسے مِنْ رَّبِهِمْ، مِنْ لَّدُنکَ۔

اور **ی ن م و** میں غنہ کے ساتھ ہوگا جیسے مَنْ یَّقُوْلُ، مِنْ نَّبِیٍّ، مِنْ مَّاءٍ، مِنْ وَّالٍ.

***2. IDGHAM***

*In this case the Noon is merged into the next letter either partially or completely. There are two subdivision of the Idgham:*

***1. Idgham with a Ghunnah(nasalization).*** *They are the letters that make up the word ( **ی ن م و** ) when a reader is reciting the Quran and there is a Noon sakin or Tanween at the end of a word, and the first letter of the next word is one of these four letters, the Idgham with a Ghunnah rule is then applied. This means that the Noon is not pronounced clearly, instean it is inserted, of merged into the next letter, with the Ghunnah, or nasalization, that is part of the Noon.*

***2. Idgham without any Ghunnah.*** *The two remaining letters of the group ( **یرملون** ) are the letters that comprise this rule. They are the ( **ل، ر** ) when one of these two letters begins the word that follows one that has a Noon sakin or Tanween at the end of it, we then completely merge the Noon into the next letter, which is either Laam or Raa with no Ghunnah. This is why this division of the Idgham is also called complete insertion without any Ghunnah.*



3۔ **اقلاب** کا مطلب ہے نون ساکن اور تنوین کے بعد باء آ جائے تو اس نون ساکن یا تنوین کو میم کے ساتھ بدل دینا۔ جیسے مِنْ بَعْدُم ، عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُرِ۔

***3. IQLAB (The Changing): The changing of noon saakin or the tanween into a Meem, when followed by a Baa, with the observance of the ghunnah, and hiding of the Meem.***

4۔ **اخفاء** کا مطلب ہے نون ساکن یا نون تنوین کے بعد پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو پھر اس نون ساکن یا نون تنوین کو اس کے مخرج سے علیحدہ کر کے اس کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا۔ وہ پندرہ حروف اخفاء یہ ہیں: ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق، ک۔ یعنی الف سے لے کر یاء تک 28 حروف میں سے چھ حروف حلقی، چھ حروف یرملون، اور ایک حرف اقلاب نکال دیں باقی سب حروف اخفاء ہیں۔

(نوٹ: نون کا مخرج کنارہ زبان اور تالو ہے۔ اخفاء میں زبان کسی جگہ چُٹ نہیں ہوتی بلکہ آواز ناک سے نکلتی ہے۔)

***4. IKHFA (hiding or concealment):***

***The pronunciation of a non-voweled letter stripped of any shaddah, characterized somewhere between an IZHAR and an IDGHAM with a ghunnah remaining on the first letter, in this case the Noon saakinah and the tanween.***

***The letters of the IKHFA for the Noon saakinah and tanween are all the remaining letters in the Arabic alphabet after we remove the letters that cause IZHAR, IDGHAM and IQLAB, There are 15 letters in the Arabic alphabet.***

# میم ساکن اور میم مشدد کے قواعد (Rules)۔

میم اگر مشدد ہوتو اس میں غنہ کرنا ضروری ہے۔

اور غنہ کہتے ہیں ناک میں آواز لے جانا، جیسے لَمَّا۔

## میم ساکن سے متعلق تین قواعد ہیں۔

۱۔ اخفاء، (Hiding)

۲۔ ادغام، (Merging)

۳۔ اظہار، (Clear)

1۔ **اخفاء** : اگر میم ساکن کے بعد باء ہے تو وہاں غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔ اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں، جیسے وَمَاهُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ۔ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ۔

2۔ **ادغام**: اگر میم ساکن کے بعد میم ہو تو وہاں ادغام ہوگا۔ اس کو ادغام شفوی کہتے ہیں۔ جیسے اِلَيْكُمْ مُرْسَلُوْنَ۔

3۔ **اظہار** : اور اگر میم ساکن کے بعد باء اور میم کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو وہاں اظہار ہوگا، اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں، جیسے لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ، اَلَمْ تَرَ، اَلَمْ يَجْعَلْ۔

### غنہ ۔۔؟

غنہ وہ آواز ہے جو خیشوم (ناک کا بانسہ) یعنی ناک سے نکلتی ہے، اس میں زبان کا کوئی عمل نہیں ہوتا۔ حروف غنہ دو ہیں: 1۔ نون 2۔ میم



## *Rules of Meem sakin*

*The Meem saakinah has three possible rules:*

*1. IKHFA (Hiding)*
*2. IDGHAM (Merging)*
*3. IZHAR (Clear).*

*1. IKHFA The pronunciation of a non-voweled letter, stripped of any "shaddah", characterized as between clear(izhar) and merged(idgham) with the ghunnah remaining on the first letter, which is in this case the Meem.*
*If a Meem is followed immediately by a Baa and this only occurs between two words, we then close our lips for the Meem with an accompanying ghunnah.*

*2. IDGHAM The meeting of a saakinah letter with a voweled letter so that the two letters become one emphasized letter of the second type (of letter). The idgham of the Meem saakinah occurs only with one letter: another Meem.*

*3. IZHAR Pronouncing every letter from its articulation point without a ghunnah [in this case, without a prolonged ghunnah] on the clear letter. Its letters: 26 letters, the rest of the Arabic letters after excluding the letters of ikhfa' shafawee and idghaam of the meem saakinah.*

### *GHUNNAH*

*Ghunnah it is a sound that is emitted from the nasal passage, without any function of the tongue.*

# ملتی جلتی آواز والے حروف

## 1۔ہمزہ اور الف میں فرق۔

الف ہمیشہ زبر زیر پیش سے خالی ہوتا ہے، جیسے ا،بَا،سًا۔

جس الف پر زبر زیر پیش یا جزم ہوا سے الف نہیں بلکہ ہمزہ کہتے ہیں جیسے: اَ اِ اُ۔

## 2۔ہمزہ اور عین میں فرق

ہمزہ کی آواز میں جھٹکا (*shock*) ہوتا ہے۔جیسے: یُؤْمِنُوْنَ

عین کی آواز نرم (*Soft*) اور بغیر جھٹکے کے ہوتی ہے۔جیسے: یَعْلَمُوْنَ

## 3۔ثا، سین، صاد میں فرق

ثاء کی آواز باریک اور نرم (*Thin&Soft*) ہوتی ہے۔جیسے: ثَمَرٌ

سین کی آواز باریک (*Thin*) اور سیٹی والی (*whistle*) ہوتی ہے۔جیسے: سَبِیْلٌ

صاد کی آواز موٹی (*Bold*) اور سیٹی والی ہوتی ہے۔جیسے: صَبَرَ

## 4۔تا، طا میں فرق

تا کی آواز باریک (*Thin*) ہوتی ہے۔جیسے: یَتْلُوْنَ

طا کی آواز موٹی (*Bold*) ہوتی ہے۔جیسے مَطْلَعَ



## 5۔حا، ھا میں فرق

حا کی آواز حلق سے رگڑ (*Rubbing/Friction*) کھا کر نکلتی ہے۔جیسے: بَحْرٌ

ہا کی آواز بغیر رگڑ کے نرمی سے نکلتی ہے۔جیسے: شَھْرٌ

## 6۔ذال، زا، ظا، ضاد میں فرق

ذال کی آواز باریک اور نرم (*Thin&Soft*) ہوتی ہے۔جیسے: ذَکَرَ

زا کی آواز سخت باریک اور سیٹی (*Thin&Whistle*) والی ہوتی ہے۔جیسے: زِیْنَةٌ،زَبَرُ

ظا کی آواز نرم اور موٹی (*Soft&Bold*) ہوتی ہے۔جیسے: ظَلَمَ

ضاد کی آواز بہت موٹی ہوتی ہے۔جیسے: ضَرَبَ،ضَالِیْنَ

## 7۔قاف، کاف میں فرق

قاف کی آواز موٹی (*Bold*) ہوتی ہے۔جیسے: قَمَرٌ

کاف کی آواز باریک (*Thin*) ہوتی ہے۔جیسے: کَفَرَ

## موٹے حروف Bold/Heavy/Filled Letters

سات حروف ہمیشہ موٹے (*Bold*) پڑھے جاتے ہیں۔

خ،ص،ض،غ،ط،ق،ظ۔ان کا مجموعہ ہے خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ

جیسے: خُلِقَ،صَبْرٌ،عَرَضَ،رَغَدًا،طَارِقٌ،حَقٌّ،وَعْظٌ۔

# Al-Waqf (The Stop) وقف کرنا۔

کسی بھی زبان کو بولنے والے جب اپنی زبان میں بات کرتے ہیں تو وہ کسی جگہ رُک جاتے ہیں اور کسی جگہ نہیں رکتے، یہ رُکنا اور نہ رُکنا معنی کے اعتبار سے ہوتا ہے، بالکل اسی طرح قرآن مجید میں بھی کچھ جگہیں ایسی ہیں جہاں رُکنا چاہئے اور کچھ جگہیں ایسی ہیں جہاں نہیں رُکنا چاہئے۔

وقف کا مطلب ہے رک جانا، یعنی قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے کس کس جگہ رکنا چاہئے اور کس جگہ نہیں۔ جو آدمی قرآن مجید کا ترجمہ نہیں جانتا اسے چاہئے کہ وہ صرف اسی جگہ وقف کرے جہاں جہاں وقف کے نشانات لگے ہوئے ہیں، بغیر ضرورت کے درمیان میں سانس نہ توڑے، کیونکہ ایسا کرنے سے آیت کا ترجمہ اور مطلب بعض اوقات تبدیل ہو جاتا ہے۔

☆ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے درمیان میں وقف کر لیا تو دوبارہ اسی لفظ سے یا اس سے پچھلے لفظ سے ملا کر دوبارہ پڑھیں۔

☆ یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ جہاں وقف کیا جا رہا ہے اگر وہاں آخری حرف پر ایک زبر ایک زیر ایک پیش ہے، یا دو زیر دو پیش ہیں تو اسے ساکن کر کے پڑھیں۔ جیسے: يَعْلَمُوْنَ، مِنَ الْجِنِّ، اَبْصَارُ، عَظِيْمٍ، عَلِيْمٌ پر اگر وقف کریں تو پھر آخری حرف کو ساکن پڑھیں گے۔

☆ اور اگر دو زبر ہیں تو پھر ایک زبر پڑھیں۔ جیسے: غَفُوْرًا رَحِيْمًا کی میم پر جب وقف کریں گے تو ایک زبر پڑھیں گے۔

☆ جہاں گول تاء ہو "ة" جب اس پر وقف کیا جائے تو یہ تا ھا کے ساتھ بدل جائے گی۔ جیسے: خَيْرَ اُمَّةٍ میں تاء پر جب وقف کیا جائے گا تو یہ "ة" "ه" کے ساتھ بدل جائے گی۔



## *Al-waqf (the stop)*

*When the people of any language speak, there are some places where they pause and some places where they do not break their words, depending on the meaning they wish to convey. The style of the Quran is such that there are also places where one should either pause or continue reading.*

*The Arabic word "Waqf" literally means "stop". In terms of recitation of the Quran it refers to the breaking of the voice for a period while the reciter stops to take a breath with the intention of continuing the recitation. In order to prevent mistakes in recitation, various abbreviated signs are provided in the Quran for those who are not familiar with the Quranic sciences and the Arabic language. It is necessary to follow all these signs as strictly as possible in order to prevent mistakes in recitation. The signs, listed and explained below, appear in the Quran slightly smaller and higher than the rest of the text. See the reverse side for a sample page from the Quran.*

*You should also know that where i suppose to stop, if the last letter of the verse has one zabar, zair or paish or double of these harkats, then you read this letter sakin.*

***For example:*** يَعْلَمُوْنَ، مِنَ الْجِنِّ، اَبْصَارُ، عَظِيْمٍ، عَلِيْمٌ

*If you stop on these words then you will pronounce this letter sakin.*

***And** if there are double sign from above mention. Then pronounce this with single Harkat mention above:* غَفُوْرًا رَحِيْمًا

*When you will stop on then will pronounce single zabar.*

***Where** you find the round "Taa* ة *" when you waqaf on this then it will be exchanged with "Haa* ه *" **For example** when you will waqaf on* خَيْرَ اُمَّةٍ

*Then this will be changed with "Haa* ه *"*

# علامات وقف

1۔ ”**O**“ (وقف تام) گول دائرے کی اس علامت کا مطلب ہے ”مکمل رُکنا“ یعنی آیت ختم ہوگئی ہے اور جملہ مکمل ہوگیا ہے، اس علامت پر رُک کر سانس لینا چاہئے۔

2۔ ”**م**“ (وقف لازم) یعنی وقف کرنا لازمی ہے، اس علامت پر رُکنا انتہائی ضروری ہے ورنہ آیت کا معنی تبدیل ہوجائے گا۔

3۔ ”**ط**“ (وقف مطلق) اس علامت پر رُکنا ضروری ہے یعنی آواز روک دیں اور سانس لے لیں، لیکن ابھی جملہ مکمل نہیں ہوا۔

4۔ ”**ج**“ (وقف جائز) یعنی اس علامت پر وقف کرنا بہتر ہے اور نہ کرنا بھی جائز ہے۔

5۔ ”**ز**“ (وقف مجوز) یعنی اس پر وقف نہ کرنا بہتر ہے۔

6۔ ”**ص**“ (وقف مرخص) یعنی اس علامت پر ویسے تو نہیں رکنا چاہئے لیکن اگر کوئی تھک جائے تو رُکنا بھی جائز ہے۔

7۔ ”**صلے**“ (الوصل اولیٰ) یعنی بہتر یہ ہے کہ وقف نہ کیا جائے۔

8۔ ”**ق**“ (قیل علیہ الوقف) یعنی بعض لوگوں نے کہا کہ یہاں وقف کیا جائے لیکن بہتر یہ ہے کہ وقف نہ کیا جائے۔

9۔ ”**صل**“ (قد یوصل) یعنی بہتر یہ ہے کہ یہاں رُک جائیں لیکن نہ رُکنا بھی جائز ہے۔

10۔ ”**قف**“ یہاں وقف کرنا چاہئے۔

11۔ ”**سَکتہ**“ (خاموش) یہاں پر تھوڑی دیر آواز بند کردیں لیکن سانس نہ توڑیں۔
جیسے: مَنْ سکتہ رَاقٍ

12۔ ”**وقفة**“ یہاں سکتہ سے زیادہ دیر آواز بند کریں اور سانس نہ توڑیں۔



13 ”**لا**“ (نہیں) اس علامت کا مطلب ہے وقف نہ کریں، اگر وقف کیا تو معنی تبدیل ہو جائے گا۔

14۔ ”**معانقة**“ یہ تین نقطے والے دو نشان قریب قریب آتے ہیں ان کو معانقہ کہتے ہیں ان میں کسی ایک پر وقف کرنا چاہئے، چاہے پہلے پر کریں یا دوسرے پر۔

15۔ ”**وقف النبی ﷺ**“ یہاں حضور ﷺ نے وقف کیا تھا۔

16۔ ”**وقف منزل یا وقف جبریل**“ یہاں حضرت جبریل علیہ السلام نے وقف کیا۔

17۔ ”**وقف غفران**“ یعنی یہاں رُک کر اللہ سے مغفرت اور دعا مانگیں۔

18۔ ”٥“ یہ علامت جہاں ہو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ یہاں آیت کے مکمل ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہے۔

19۔ ”ك“ (كــــذالك) یعنی اسی طرح، اس علامت کا مطلب ہے اس سے پہلے جو علامت وقف گزری ہے وہی یہاں بھی ہے۔

## *Signs of Waqf (pauses) in the Quran*

**O** *Waqf taam or "perfect stop": This sign indicates the end of a verse. At this point, the meaning is complete and one should stop reading and take a breath before continuing. Originally, this sign was written as ة, but is now simply indicated by a circle.*

م *waqf laazim or "required stop": It is absolutely necessary to stop here. If one does not do so, the meaning will be changed drastically. A rough example in English would be to say: "Stand not! Sit!" as opposed to "Stand! Not sit!" In such a case the meaning has been changed to the opposite of what was intended.*

ط *waqf mutlaq or "absolute stop": One should break the breath and voice before continuing. This differs from the ayah in that the full sentence has not been completed yet and there is something more to follow before the meaning is complete.*

ج *waqf jaa'iz or "permissible stop": It is better to stop here but if one does not, that is fine.*

ز *waqf mujawwaz: It is better not to stop here.*

ص *waqf murakh-khas or "licensed pause": One should continue reading at this sign but if one is tired and pauses to take a breath, it is also permissible. It is more desireable to continue at this sign than at* ز

صلے *al-wasl awlaa or "continuing is preferable": It is better to continue reciting here.*

ق *qeela 'alayhil-waqf: It has been said that it is better not to stop here. This sign indicates differing opinions on whether to stop or not.*

صل *qad yusal: It is better to stop here but to continue is permissible.*

قف *qif or "stop!": This sign is used where it is anticipated that the reciter might otherwise continue reading instead of stopping.*



سکتہ *saktah or "silence": At this sign one should stop reading but not break the breath before continuing. There are four places in the Qur'aan where it is obligatory: in verses occurring in Surah Kahf, Yaaseen, Qiyaamah and Mutaf-fifeen.*

وقفہ *waqfah: One should pause here longer than at a* سکتہ *, again without breaking the breath.*

لا *laa or "no!": One should absolutely not stop here because to do so would affect the meaning. If this sign occurs on top of an , it is still better not to stop but if one does so, the meaning will be all right.*

معانقہ ⁂ ⁂ *mu'aanaqah or "embracing stop": These dot triples appear in pairs close to each other and indicate that a stop at the first makes a stop at the second prohibited because the meaning would become incomplete. Thus, one can stop at one or the other of these marks but not both.*

وقف النبی *Waqf-un-nabi: Indicates places where the Prophet paused.*

وقف غفران *Waqf ghufraan: It is said that if the reciter and listener make du'a when pausing at these places, it will be accepted.*

وقف منزل *Waqf manzil: also known as waqf jibra'il is where Jibreel (peace be upon him) paused at the time of revelation.*

۵ *Indicates a point where there are differing opinions as to whether it is the end of an ayah or not.*

ك *kazaalik or "like that": One should apply the previous sign of waqf at this position as well.*

# صاد یا سین۔۔؟

قرآن مجید میں چار مقامات ایسے ہیں جہاں حرف ''صاد'' لکھا ہوا ہے لیکن اس کے اوپر چھوٹا سا ''سین'' بھی لکھا ہوا ہے۔ ان مقامات پر صاد پڑھا جائے یا سین ان کا قاعدہ یہ ہے:

1۔سورۃ بقرہ — يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ — یہاں سین پڑھیں۔

2۔سورہ اعراف — فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً — یہاں سین پڑھیں۔

3۔سورہ طور — اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ — یہاں چاہے سین چاہے صاد پڑھیں۔

4۔سورہ غاشیہ — بِمُصَۜيْطِرٍ — یہاں صاد پڑھیں۔

*In the Holy Quran there are four places were the letter "Saad" but on the text you will find a small "seen" on the top of that letter "saad" on these places reader will read "saad" or "seen" rule is this:*

*1. Sura Baqara* يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ *at this place the reader will read "seen".*

*2. Sura Aaraf* فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً *at this place it will also "seen".*

*3. Sura Toor* اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ *Wether you read "seen or saad" both are correct.*

*4. Sura Ghashia* بِمُصَۜيْطِرٍ *At this place it will be "saad".*

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ



# فہرست


| صفحہ | عنوان | نمبر |
|---|---|---|
| 2 | قرآن کریم کے آداب (Etiquettes of the holy quran) | 1 |
| 3 | تجوید کیا ہے، تعریف (what is Tajweed) | 2 |
| 5 | مخارج (Articulation points) | 3 |
| 8 | دانتوں کے نام (Names of Teeth) | 4 |
| 21 | صفات (The Qualities) | 5 |
| 25 | صفات لازمہ غیر متضادہ (Non opposite qualities) | 6 |
| 27 | صفات عارضہ (Ordinary qualities) | 7 |
| 32 | مد کی اقسام (The Lengthening) | 8 |
| 34 | نون ساکن اور نون تنوین کے قواعد | 9 |
| 37 | میم ساکن اور میم مشدد کے قواعد | 10 |
| 39 | ملتی جلتی آواز والے حروف | 11 |
| 41 | وقف (The Stop) | 12 |
| 43 | علامات وقف (signs of Waqf) | 13 |




***Contect us:*** *+92-321-5083475 - +92-313-5683475* ***Skype:*** *syed.sherazi313*
***Email:*** *sherazi313@gmail.com* ***web:*** *www.schoolofquran786.blogspot.com*